کور مہندی سنگھ بیدی سحر

تکمیلِ معرفت ہے محبت رسول کی
ہے بندگی خدا کی اطاعت رسول کی

ہے مرتبہ حضور کا بالائے فہم و عقل
معلوم ہے خدا ہی کو عزت رسول کی

تسکینِ دل ہے سرور کون و مکاں کی یاد
سرمایہ حیات ہے الفت رسول کی

انسانیت، محبتِ باہم، تمیزِ عقل
جو چیز بھی ہے سب ہے عنایت رسول کی

رانا بھگوان داس

نبی مکرم شہنشاہ عالی
بہ اوصاف ذاتی و شان کمالی

جمال دو عالم تری ذاتِ عالی
دوعالم کی رونق تری خوش جمالی

خدا کا جو نائب ہوا ہے یہ انساں
یہ سب کچھ ہے تری ستودہ خصالی

تو فیاضِ عالم ہے داتا ئے اعظم
مبارک ترے در کا ہر اک سوالی

نگاہ کرم ہو نواسوں کا صدقہ
ترے در پہ آیا ہوں بن کر سوالی

میں جلوے کا طالب ہوں اے جان عالم
دکھا دے دکھا دے وہ شان جمالی

ترے آستانے پہ میں جان دوں گا
نہ جاؤں نہ جاؤں نہ جاؤں گا خالی

تجھے واسطہ حضرت فاطمہؓ کا
مری لاج رکھ لے دو عالم کے والی

نہ مایوس ہونا یہ کہتا ہے بھگوان
کہ جودِ محمد ہے سب سے نرالی